اسلامی ملکوں کا خلا

''اس وقت تمام اسلامی ملکوں میں دو ایسے خلا ہیں جن کو پر کرنا فوری طور پر ضروری ہے؛ ایک خلا ہے مثالی معاشرہ کے فقدان کا جو اللہ کے نزدیک پسندیدہ ہو اور عقائد و اخلاق سے لے کر معاملات اور زندگی کے تمام شعبوں میں وہ اسلامی تعلیمات کا آئینہ دار ہو، انسان اس فضا اور ماحول میں امن و سکون اور طمانینت قلبی محسوس کرے، ایمانی خوشبو اس کے مشام جاں کو معطر کردے۔

عالم اسلامی کا دوسرا خلا کسی ایسی طاقتور اور مومنانہ دعوت و قیادت کا فقدان ہے جس کے اندر مردانگی کا جوہر، بلند نگاہی، عالی ہمتی، دور اندیشی اور پیش بینی کے ساتھ ان بڑی طاقتوں کا سامنا کرنے کی صلاحیت اور قدرت بھی ہو جنہوں نے بغیر کسی جواز و استحقاق کے نوع انسانی کی زمام قیادت اپنے ہاتھ میں لے رکھی ہے اور جو اسلامی ملکوں اور قوموں کی قسمتوں کی مالک بن بیٹھی ہیں۔''

(کاروان زندگی پنجم :۲۶)